© rasailojaraid.com



حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقات کی اور بعد از نماز جمعہ دارالعلوم کی مسجد قدیم میں حاضری کے ایک اجتماع میں موجودہ حالات پر خطاب بھی فرمایا۔ آپ نے قیام دارالعلوم کے دوران دارالعلوم کا تفصیلی معائنہ بھی فرمایا۔

● جناب مدیر الحق نے رائے ونڈ کے سالانہ تبلیغی اجتماع کی آخری نشست میں شمولیت کی آپ نے اس موقع پر جناب امیر تبلیغ مولانا انعام الحسن صاحب اور دیگر اکابر سے بھی ملاقات کی، اس سفر میں احقر کے علاوہ جناب محمد رازق صاحب رشید و جناب محمد اسلم صاحب جہانگیرہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

● مشہور ادیب و مصنف پروفیسر محمد ایوب قادری کراچی دارالعلوم تشریف لائے اور تقریباً سارا دن مدیر الحق کے ساتھ رہے۔ آپ نے دارالعلوم کے کتب خانہ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا، اور دارالعلوم کو دیکھ کر بے حد محظوظ ہوئے۔

**وزیر دفاع میر علی احمد تالپور کی آمد**

۲۸ نومبر ۱۹۷۸ء — وفاقی وزیر دفاع جناب میر علی احمد تالپور صاحب اپنے دورہ پشاور کے دوران حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کی عیادت اور زیارت کے لئے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، اور مولانا سمیع الحق صاحب مدیر الحق نے آپ کو دارالعلوم کے تعمیرات اور مختلف شعبوں کا معائنہ کرایا اس کے بعد آپ نے حضرت شیخ الحدیث صاحب سے ملاقات کی اور گھنٹہ سوا گھنٹہ آپ کے ساتھ رہے جدید دفاتر دارالعلوم میں آپ کو معززین کے ساتھ چائے کی ضیافت دی گئی۔ اس کے بعد کتب خانہ کے وسیع ہال میں جناب تالپور صاحب نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے ملک کے موجودہ حالات اور حکومت کے عزائم پر روشنی ڈالی، آپ نے اہل علم کے مقام و مرتبہ کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزارتیں اور صدارتیں اس مقام کے سامنے ہیچ ہیں اور میں حق اور نیکی کے ساتھ ہمیشہ ساتھ دیتا رہا ہوں اب بھی اگر ایسا کر سکوں تو بہتر کہ باطل اور بدی کے مقابلہ میں پیش پیش رہوں گا۔ تالپور صاحب نے اپنی تقریر میں قومی اسمبلی میں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کے کردار کو سراہا۔ اپنے تحریری تاثرات میں آپ نے لکھا:

"یہ فقیر علی احمد تالپور آج حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کی عیادت پرسی کیلئے حاضر ہوا۔ اور مدرسہ عالیہ کی عظیم الشان عمارت، اور طلباء کی رہائش کا عظیم منصوبہ دیکھا جو دین حق کی سربلندی کیلئے جاری ہے۔ اور میں اپنی زندگی کے وہ ایام بہترین ایام سمجھتا ہوں جب میں قومی اسمبلی میں ایک غاصبانہ قوت کا حضرۃ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کی رہنمائی میں مقابلہ کر رہا تھا۔ خداوند کریم اس صدقہ جاریہ کو قائم و دائم رکھے اور دین اسلام کی اور پوری انسانی ذات کی بہترین خدمت"

استقبالیہ کلمات میں مولانا سمیع الحق صاحب نے وزیر موصوف کا خیر مقدم کیا اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے بھی وزارت دفاع کے منصب کے لئے تالپور صاحب کے انتخاب پر صدر مملکت کی تحسین کی۔ وزیر دفاع نے دارالعلوم کے شعبہ مؤتمر المصنفین کی مطبوعات میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا بالخصوص مدیر الحق کی کتاب "اسلام اور عصر حاضر" کے مطالعہ کے تاثرات کا بھی ذکر کیا۔

© rasailojaraid.com